مائیگرنٹ ریسورس سنٹر
MIGRANT RESOURCE CENTRE

انسانی ٹریفکنگ کی روک تھام

[سمجھیں، آگاہ رہیں اور آواز بلند کریں]

انسانی ٹریفکنگ کیا ہے؟

انسانوں کی سوداگری جدید دور میں غلامی کی ایک قسم ہے جس میں لوگوں کی بھرتی یا نقل و حمل کی سہولت یا وصولی شامل ہے۔ اس میں خوف، جبر یا دھوکا بازی کے ذریعے افراد کا لین دین کیا جاتا ہے تاکہ اُن کا استحصال کر کے منافع کمایا جا سکے (اِس میں جنسی استحصال کے علاوہ جبری مشقت بھی شامل ہو سکتی ہے۔

انسانی سمگلنگ کیا ہے؟

انسانی سمگلنگ ایک جرم ہے جس کے تحت کوئی شخص یا افراد کا ایک گروہ (اسمگلر) پیسے کے عوض کسی دوسرے شخص یا افراد کے ایک گروہ کو غیر قانونی طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کرنے میں مدد کرتا ہے (اور یوں کسی ملک میں داخل ہونے کے سرکاری قواعد کو نظر انداز کرتا ہے)۔ اگر تارکین وطن کے پاس کافی رقم نہیں ہے تو، اسمگلر بعض اوقات پیسے کی بجائے قیمتی مال قبول کرلیتے ہیں۔

انسانی ٹریفکنگ اور انسانی سمگلنگ کے درمیان فرق

انسانی ٹریفکنگ میں مردوں، عورتوں اوربچوں کا استحصال کرنا شامل ہوتا ہے (استحصال مختلف طریقوں سے ہو سکتا ہے، جیسے جبری مشقت، جنسی استحصال یا گھریلو خدمت)

انسانی اسمگلنگ میں عام طور پر خدمات کی فراہمی، نقل و حمل یا کسی ایسے فرد کو جعلی دستاویزات کی فراہمی شامل ہوتی ہے جو رضاکارانہ طور پر کسی غیر ملک میں غیر قانونی داخلہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے

لٰہذا، انسانی سمگلنگ ایک ریاست کے خلاف سرزد ہونے والا جرم ہے، جب کہ انسانی اسمگلنگ، جو کسی شخص کے خلاف سرزد ہونے والا جرم ہے۔

انسانی ٹریفکنگ کی مختلف صورتیں

اقوام متحدہ نے استحصال کی متعدد صورتوں کی وضاحت کی ہے جن کا شکار انسانی ٹریفکنگ کے متاثرین ہو سکتے ہیں۔ اِن میں جنسی استحصال، تفریح اور ہوٹل انڈسٹریز میں کام، گھریلو ملازمت یا جبری شادیاں شامل ہیں۔ نشانہ بننے والے افراد کو فیکٹریوں، تعمیراتی مقامات یا صنعتی شعبے میں بلامعاوضہ یا ناکافی معاوضہ پر کام کرنے، تشدد کے خوف اور اکثر غیر انسانی حالات میں زندگی گزارنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ ٹریفکنگ کا نشانہ بننے والے کچھ افراد کو جھانسہ دے کر اُن کے اعضا نکال لیے جاتے ہیں۔ بچوں کو بطور سپاہی لڑنے یا جرائم پیشہ افراد کے فائدے کی خاطر جرائم کا ارتکاب کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

خطرے کی زد میں کون ہے؟

- سنگین معاشی بحران کا شکار افراد (مثلاً جو مشکل حالات میں مشقت کرنا یا بہت کم اجرتیں قبول کر سکتے ہیں)۔
- پسماندہ آبادیوں (بستیوں) کے افراد، بالخصوص بچے جو جبری مشقت کا نشانہ بننے والوں کا 70 فیصد ہیں۔
- پاکستان میں دستاویزات کے بغیر آنے والے تارکینِ وطن/پناہ گزین، اِس کے علاوہ سمگلنگ نیٹ ورکس کی مدد سے پاکستان چھوڑنے کے خواہش مند افراد۔
- مخصوص حالات میں عورتیں، لڑکیاں اور لڑکے بھی جسم فروشی اور گھریلو غلامی میں ملوث اور اکثر مرد بھی جبری مشقت میں مصروف ہوتے ہیں۔

مائیگرنٹ ریسورس سنٹر MIGRANT RESOURCE CENTRE

انسانی ٹریفکنگ کے متاثرین کو جھانسہ دے کر استحصال کا نشانہ بنایا جا سکتا ہے اگر ٹریفکرز تشدد، فریب اور بلیک میل سے کام لیں تو یہ ٹریفکنگ ہے۔ بچوں کے معاملے میں کسی بچے کو استحصال کی غرض سے ملازم رکھنا یا کسی جگہ لے جانا ٹریفکنگ میں شمار ہوتا ہے، خواہ جبر، دھمکی یا دھوکا دہی سے کام نہ بھی لیا جائے اور خواہ بچے اپنی مرضی سے استحصال کا نشانہ بننا قبول کرے۔

انسانی ٹریفکرز کی حکمت عملی

انسانی ٹریفکرز ملکی اور غیر ملکی متاثرین کا استحصال کرتے ہیں، بلکہ پاکستان سے آنے والے کا بیرون ملک میں بھی استحصال کرتے ہیں خواہ وہ پاکستان سے یا مہاجر اور پناہ گزین برادریوں سے ہوں۔ تازہ ترین رپورٹس سے پتا چلا ہے کہ انسانی ٹریفکرز اپنے شکار پھانسنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے اپناتے ہیں، سب سے عام ہتھکنڈوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

جبری مشقت: اس حکمت عملی کے تحت انسانی ٹریفکرز کسی مزدور کے لیے ہوئے قرض کو استعمال کر کے ملازمت کی شرائط طے کرتے ہیں، اسکے عوض کنبے کے دیگر افراد اور کبھی کبھی اگلی پشت کو بھی پھنسا لیتے ہیں۔ یہ حکمت عملی مختلف شعبوں میں استعمال ہوتی ہے، بالخصوص زراعت اور خشت سازی میں، اس کے ساتھ ساتھ ماہی گیری، کانکنی اور ٹیکسٹائل/چوڑی سازی/قالین سازی کی صنعتوں میں بھی اِس کی مثالیں موجود ہیں۔

جھوٹے وعدے اور دھوکا بازی: انسانی ٹریفکرز، بالخصوص بچوں کو پھانسنے کے لیے ملازمت کے جھوٹے وعدے کرتے ہیں۔ اِس مقصد کے تحت جعلی لیبر ایجنٹوں سے کام لیا جاتا ہے (جو انٹرنیٹ پر جعلی ملازمتیں پیش کرتے) یا براہِ راست خاندانوں کو قائل کرتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو ملازمت کی اجازت دیں۔ اکثر اِن ہتھکنڈوں کے نتیجے میں بچوں کا جنسی استحصال ہوتا ہے، یا بچوں کو جرائم (منشیات کے کاروبار میں ملوث) یا بھیک مانگنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔

آن لائن بھرتی: انسانی ٹریفکرز نے جدید ٹیکنالوجی کو ہر سطح پر اپنے کاروباری ہتھکنڈوں کا حصہ بنا لیا ہے۔ بھرتی سے لے کر استحصال کرنے کے لئے دو طرح کی حکمت عملی استعمال ہوتی ہے: گھیرنا (سوشل میڈیا پر کسی شخص کا زور و شور سے تعاقب کرنا) اور پھنسانا (جب جعلساز جعلی اشتہار دیتے اور شکار کے ردِعمل کا انتظار کرتے ہیں)

جذباتی لگاؤ یا جبری شادیاں: مرد عورتوں اور لڑکیوں کو ورغلاتے اور شادی کا وعدہ کر کے گھر سے بھاگنے کی ترغیب دلاتے ہیں۔ انسانی ٹریفکرز جعلی نکاح نامے بھی تیار کر کے عورتوں اور لڑکیوں کو پاکستان میں اور بیرون ملک جیسے افغانستان، ایران، یا چین وغیرہ میں جنسی ٹریفکنگ کا نشانہ بنا سکتے ہیں۔

انسانی ٹریفکرز سے بچنے کے لیے انتباہ علامات

دوسرے ممالک میں آسانی سے نقل مکانی کے جعلی دعوے: اگر آپ کو بیرونِ ملک جانے کے لیے اپنی قانونی اہلیت کا پورا یقین نہ ہو تو سخت قواعد والے ممالک میں آسانی سے اور بحفاظت پہنچائے جانے کے دعووں کے بارے میں مشکوک رہیں۔

سوشل میڈیا اور اخبارات میں بے بنیاد اور پرکشش تنخواہ والی نوکریوں کے اشتہار: یہ ملازمتیں اکثر آیا یا گھریلو خادمہ، ماڈلنگ یا مہمان داری یا سیاحت کی صنعت کے لیے ہوتی ہیں۔ یہ لوگ آپ کے فضائی ٹکٹ کی ادائیگی اور دوسرے ملک میں قانونی طور پر داخل ہونے کا انتظام کریں گے اور شاید تمام ضروری دستاویزات بھی مہیا کریں۔ خاص طور پر ہوشیار رہیں اگر آپ محسوس کرتے ہیں:

- وہ بڑھ چڑھ کر وعدے کر رہے ہوں، بالخصوص رقم اور تنخواہ کے حوالے سے
- آپ سے زیادہ سوال جواب نہ کریں
- آپ کو سفر یا ملازمت کے متعلق مختصر معلومات دیں
- کسی ایسی جگہ پر انٹرویو لیا جائے جو آپ کو موزوں نہ لگے
- وہ آپ کو ملازمت کا معاہدہ نہ دیں، یا اگر معاہدہ دیں تو وہ آپ کو مشکوک لگے (اگر پاکستان میں ہیں تو ملک کی تسلیم شدہ زبانوں میں معاہدے کی ایک کاپی دینا لازمی ہو گا)
- یہ لگے کہ کمپنی مستحکم یا معروف نہیں اور آپ کو خطرے کا احساس ہو۔

MIGRANT RESOURCE CENTRE
مائیگرنٹ ریسورس سنٹر

مدد کے لیے کس سے رابطہ کریں؟

پاکستان

بیرونِ ملک سفر، معلومات اور مدد کے لیے مائیگرنٹ ریسورس سنٹر پاکستان (MRC) سے ہاٹ لائن : +92-304-111-2-123 یا info@mrc.org.pk پر رابطہ کریں

اندرون ملک انسانی ٹریفکنگ سے متعلق شکایت کے لیے قریبی مقامی پولیس سٹیشن میں جائیں۔

غیر ملکی/بین الاقوامی سطح پر انسانی ٹریفکنگ کے لیے ایف آئی اے سے compliants@fia.gov.pk یا ہیلپ لائن : 111-345-786 پر رابطہ کریں

سائبر کرائم کے متعلق شکایت کے لیے ایف آئی اے کے سائبر کرائم شعبے سے helpdesk@nr3c.gov.pk یا +92 51 910638 پر رابطہ کریں

پاکستان سٹیزن پورٹل (PCP) ایک سرکاری پلیٹ فارم ہے جو شہریوں پر مرکوز شراکتی طرز حکمرانی کو فروغ دینے کی غرض سے بنایا گیا۔

شکایات موبائل ایپلی کیشن (اینڈرائڈ اور iOS) کے ذریعے رجسٹر کروائی جا سکتی ہیں۔
https://play.google.com/store/apps/details?id=com.govpk.citizensportal&hl=en

اور ویب سائیٹ : https://citizenportal.gov.pk

بیرونِ ملک

اگر انسانی ٹریفکنگ کے شکار فرد کو بیرونِ ملک معاونت کی ضرورت ہو تو اُس شخص یا اس کے اہلِ خانہ کو پاکستان کے سفارت خانے یا ٹرانزٹ والے ملک میں قونصلیٹ دفاتر سے رابطہ کرنا چاہیے۔

یورپی ممالک میں اگر آپ انسانی ٹریفکنگ کا نشانہ بنے ہیں یا اِس حوالے سے کسی جرم کو رپورٹ کرنا چاہتے ہیں تو اُس ملک کے ہاٹ لائن نمبر یا مقامی اداروں سے رابطہ کریں۔
تفصیلات کے لیے ویب سائیٹ چیک کریں https://ec.europa.eu/anti-trafficking/national-hotlines_en

مائیگرنٹ ریسورس سنٹر
MIGRANT RESOURCE CENTRE

کسی بھی مدد کی صورت میں مائیگرنٹ ریسورس سنٹر، پاکستان سے رابطہ کریں

ہاٹ لائن : 0304-111-2-123

واٹس ایپ : 00116671 300 ,0191919 306 (92+)

ویب سائٹ : www.mrc.org.pk
ٹویٹر : www.twitter.com/mrc_pak
فیس بک : www.facebook.com/PAKMRC/
ای میل : info@mrc.org.pk

مائیگرنٹ ریسورس سینٹر اسلام آباد

میزانائن فلور، شہید ملت سیکرٹریٹ، بلیو ایریا، اسلام آباد۔
فون : 9219617 051 92+
اسکائپ : mrcislamabad

مائیگرنٹ ریسورس سینٹر لاہور

انڈسٹری ریلیشن انسٹی ٹیوٹ، ملحقہ ریسکیو 1122، چاندنی چوک، ٹاؤن شپ، لاہور
فون : 4299262132 92+
اسکائپ : mrc.lahore

یہ معلوماتی مواد مائیگرنٹ ریسورس سینٹر پاکستان نے مرتب کیا ہے۔
یورپی کمیشن اس میں موجود معلومات کے استعمال کی کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

Funded by the European Union's Asylum, Migration and Integration Fund

Implemented by
ICMPD
International Centre for Migration Policy Development

Co-Funded and implemented by Austria and Bulgaria
Federal Ministry
Republic of Austria
Interior